اسلامی جمہوری اتحاد پاکستان

دستور

DASTOOR - PARTY CONSTITUTION

جماعت کے نام، دائرہ کار، رکنیت، تنظیم سازی، عہدیداران، جنرل کونسل، مجلس عاملہ اور جماعتی نظم و ضبط کے بنیادی اصول

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1 .... جماعت کا نام

اس جماعت کا نام اسلامی جمہوری اتحاد پاکستان ہوگا۔

2 .... دائرہ کار

اسلامی جمہوری اتحاد پاکستان کا دائرہ کار پاکستان کے تمام صوبوں، وفاقی علاقہ جات بشمول آزاد کشمیر و شمال علاقہ جات پر محیط ہوگا۔

3 .... ذیلی تنظیمیں

خواتین، نوجوانان، طلباء، محنت کش، مزدور طبقہ، وکلاء اور سمندر پار پاکستانیوں کے لئے خصوصی تنظیمیں قائم کی جائیں گی جس کی پارٹی آئین میں پذیرائی دی جائے گی۔ یہ شاخیں خود مختار انداز میں اپنا کام کریں گی۔ مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی شاخوں کی اندرونی کارکردگی کے لئے قواعد و ضوابط وضع کرے گی۔

4 .... نصب العین

اسلامی جمہوری اتحاد پاکستان کا نصب العین قانون کی حکمرانی، انصاف کی بالادستی اور قرآن و سنت کی تعلیمات کے مطابق اسلامی جمہوری فلاحی معاشرے کا قیام ہے۔

5 .... رکنیت

اسلامی جمہوری اتحاد پاکستان کے نصب العین سے اتفاق کرنے والا ہر بالغ پاکستانی اس جماعت کا رکن بن سکتا ہے۔

6 .... تنظیم سازی

مرکزی، صوبائی، ضلعی اور مقامی سطح پر اسلامی جمہوری اتحاد پاکستان کی تنظیم سازی میں اعزازی عہدوں کے سوا صدر، سینئر نائب صدر، نائب صدر، جنرل سیکرٹری، جوائنٹ سیکرٹری، فنانس سیکرٹری اور سیکرٹری اطلاعات کے عہدے جنرل کونسل کے ارکان انتخابات کے ذریعے پر کریں گے۔

7 .... انتخاب کا دورانیہ

اسلامی جمہوری اتحاد پاکستان کے مرکزی، صوبائی اور مقامی انتخابات ہر چار سال کے بعد ہوا کریں گے۔

8 .... تنظیمی عہدہ خالی ہونے کی صورت میں تقرری

کسی تنظیمی عہدیدار کے استعفیٰ، اخراج یا غیر متوقع وفات کی صورت میں صدر جماعت آئندہ جنرل کونسل کے اجلاس تک عبوری مدت کے لئے کسی بھی شخص کی تقرری کر سکتا ہے۔

9 .... جنرل کونسل

(ا) مقامی سطح پر جنرل کونسل تمام بنیادی ارکان پر مشتمل ہوگی۔

(ب) صوبائی سطح پر جنرل کونسل متعلقہ صوبے کی ایگزیکٹوز اور تمام ضلعی تنظیموں کے عہدیداروں پر مشتمل ہوگی۔

(ج) مرکزی سطح پر جنرل کونسل، مرکزی ایگزیکٹو کونسل، صوبائی و اراکینِ صدارتی جنرل سیکرٹریٹ پر مشتمل ہوگی۔

(د) جنرل کونسل (مجلسِ شوریٰ) کے اجلاس کا کورم 1/3 ہوگا۔

10 .... ایگزیکٹو کونسل (مجلس عاملہ) کی تشکیل

مرکزی، صوبائی، ضلعی اور مقامی سطح پر مرکزی جماعت اسلامی جمہوری اتحاد پاکستان الگ الگ ایگزیکٹو کونسل (مجلس عاملہ) کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

11 .... ایگزیکٹو کونسل (مجلس عاملہ) کے اختیارات و فرائض

(ا) ایگزیکٹو کونسل (مجلسِ عاملہ) مرکزی سطح پر مرکزی صدر، صوبائی سطح پر صوبائی صدر، ضلعی سطح پر ضلعی صدر اور مقامی سطح پر مقامی صدر کی سربراہی میں کام کرے گی۔

(ب) ایگزیکٹو کونسل (مجلسِ عاملہ) کو جماعت کے پالیسی ساز ادارے کی حیثیت حاصل ہوگی۔

(ج) ایگزیکٹو کونسل (مجلسِ عاملہ) جماعت کے عہدیداروں اور ارکان کی کارکردگی کا جائزہ لینے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(د) ایگزیکٹو کونسل (مجلسِ عاملہ) کی طرف سے جماعتی عہدیداروں اور ارکان کو خصوصی ذمہ داری تفویض کی جا سکتی ہے۔

(ر) ایگزیکٹو کونسل (مجلسِ عاملہ) کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جماعتی ڈسپلن کو برقرار رکھنے، دستور پر عمل درآمد کرانے کے لئے عہدیداروں اور ارکان کی باز پرس کر سکے۔

(س) ایگزیکٹو کونسل (مجلسِ عاملہ) کو پارٹی فنڈ، آمدن اور اخراجات کو چیک کرنے کا اختیار ہوگا۔

12 .... ایگزیکٹو کونسل (مجلس عاملہ) کا اجلاس

(1) ایگزیکٹو کونسل (مجلس عاملہ) کا اجلاس مرکزی / صوبائی صدر کی ہدایت پر جنرل سیکرٹری طلب کرے گا۔

(ب) سال میں کم از کم ایک مرتبہ ایگزیکٹو کونسل (مجلسِ عاملہ) کا اجلاس منعقد کرنا ضروری ہوگا۔

(ج) مجلسِ عاملہ کے 1/4 ارکان کی درخواست پر ہنگامی اجلاس بھی طلب کیا جا سکتا ہے۔

(د) مجلسِ عاملہ کا کورم 1/3 ہوگا۔

13 .... صدر کے اختیارات و فرائض

اسلامی جمہوری اتحاد پاکستان کا مرکزی صدر جماعت کا سربراہ

13 .... صدر کے اختیارات و فرائض

اسلامی جمہوری اتحاد پاکستان کا مرکزی صدر جماعت کا سربراہ

اعلیٰ ہوگا۔ وہ دستور کے مطابق جماعت کے نظام کے چلانے کا ذمہ دار ہوگا۔ صوبائی صدور اور مقامی صدور اپنے اپنے دائرہ کار میں مندرجہ بالا اصولوں کے تحت اپنے فرائض سر انجام دیں گے۔

مرکزی صدر کو یہ امور حاصل ہوں گے:

اگر مرکزی صدر یہ محسوس کرے کہ مرکزی، صوبائی یا مقامی سطح پر کوئی عہدیدار اپنے فرائض صحیح طور پر ادا نہیں کر رہا یا وہ وہ خود رائی جاری کر کے متعلقہ عہدیدار پارٹی کی رکنیت کو معطل کر سکتا ہے۔ تاہم وہ کونسل (مجلس عاملہ) کے عاملہ اور شوریٰ میں پیش کیا جائے گا۔ صدر کو مرکزی عہدیداروں کے تقرر کا اختیار حاصل ہوگا۔ مرکزی صدر کو جماعتی امور کے سلسلے میں تنخواہ دار سٹاف کے تقرر کا اختیار حاصل ہوگا اور ایسے امور چلانے کے اختیارات کی منظوری صدر دے گا۔

14 .... سینئر نائب صدر کے اختیارات

صدر کی معاونت کرے گا۔ صدر کی عدم موجودگی میں اس کے تفویض کردہ امور کی ادائیگی کرے گا۔ صدر کی عدم موجودگی میں تنظیمی امور کی تبدیلی، سینئر نائب صدر کے ذمہ داری ہوگی۔ اور اس کے سوائے تنظیمی امور کی تبدیلی، سینئر نائب صدر کے ذمہ داری ہوگی۔

15 .... نائب صدر کے اختیارات

صدر اور سینئر نائب صدر کی معاونت کرے گا۔

16 .... جنرل سیکرٹری کے اختیارات و فرائض

(1) جنرل سیکرٹری جماعت کے صدور اور کونسل مجلس عاملہ کی تفویض کردہ ذمہ داریوں کو ادا کرے گا۔

(ب) جماعت کے بلڈ ریکارڈ کا اندراج کرے گا اور واتی شدہ اجلاس میں رپورٹ پیش کرے گا۔

(ج) صدر کی ہدایت پر اجلاس کا ایجنڈا اور مجلسِ شوریٰ کے اجلاس طلب کرنے کا پابند ہوگا۔

17 .... جوائنٹ سیکرٹری کے اختیارات و فرائض

جنرل سیکرٹری کی معاونت کرے گا۔ جنرل سیکرٹری کی عدم موجودگی میں تفویض کردہ امور کی ادائیگی کرے گا۔ جنرل سیکرٹری کی عدم موجودگی میں اسکے اختیارات و فرائض کی بجا آوری جوائنٹ سیکرٹری کے ذمہ ہوگی۔

18 .... فنانس سیکرٹری کے اختیارات و فرائض

(1) جماعت کے مالیاتی امور کا باقاعدہ حساب کتاب رکھنا فنانس سیکرٹری کی ذمہ داری ہوگی۔

(ب) جماعت کے بینک اکاؤنٹ کی دیکھ بھال اور اسکی ذمہ داری بھی فنانس سیکرٹری کی ہوگی۔

(ج) تمام اخراجات کی منظوری مجلسِ عاملہ کے مشروط دستخط سے چلایا جائے گا۔ اکاؤنٹ صدر اور فنانس سیکرٹری یا موصول فنڈز یا عطیات کی باقاعدہ رسیدیں جاری کرے گا۔

19 .... سیکرٹری اطلاعات کے اختیارات و فرائض

مرکزی جماعت اسلامی جمہوری اتحاد پاکستان کے پروگرام اور تقریریوں کی ترویج کے لئے سیکرٹری اطلاعات میڈیا سے باقاعدہ رابطہ رکھے گا۔ ضروری پریس ریلیز جاری کرے گا۔ جماعتی سرگرمیوں کو پریس بک میں جمع اور مرکزی صدر جماعت کی پریس کانفرنسوں کا اہتمام کرے گا۔ اس سلسلے میں صدر جماعت کی طرف سے تفویض کردہ ذمہ داریاں ادا کرے گا۔ تمام متعلقہ مواد کا ریکارڈ رکھے گا۔

آڈیو، ویڈیو ریکارڈنگ اور نشر و اشاعت کے دیگر تمام امور سیکرٹری اطلاعات کی ذمہ داریوں کے

20 .... عہدیداران کی منصب سے علیحدگی

(1) استعفیٰ کی صورت میں مستعفی ہونے والے عہدیدار کا استعفیٰ متعلقہ ایگزیکٹو کونسل (مجلس عاملہ) کی منظوری کے بعد صدر کی تفویض سے مشروط ہو جائے گا۔ صدر کو استعفیٰ نامنظور کرنے کا بھی اختیار ہوگا۔

(ب) عہدے کی میعاد ختم ہونے پر دستور کے مطابق نئے انتخاب کرائے جائیں گے۔

(ج) عدم اعتماد کی صورت میں جنرل کونسل (مجلس شوریٰ) کے 1/3 ارکان کی طرف سے کسی عہدیدار کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کے بعد جنرل ...